بولي زينب کے نہيں ناز اٹھانے والا

بولي زينب کے نہيں ناز اٹھانے والا
پياس معصوم سکينة کي بجھانے والا

تم بھي اب خاك پہ سوجاؤ سکينة بي بي
سو گيا خاك پہ سينے پہ سلانے والا

ديکھ کر شمر کو معصوم سکينة نے کہا
پاس آتا ھے پھوپھي ديکھو رلانے والا

کہا زينب نے سکينة سے نہ ڈرنا بي بي
مارنے والے سے برتر ھے بچانے والا

کتنا بے رحم تھا بي بي وہ ستمگر سونچو
طوق بيمار کي گردن ميں پہنانے والا

ظلم سے جس نے يہ چاھا کہ مٹادے حق کو
مٹ گيا خود ھي زمانے سے مٹانے والا

زير خنجر جو رھي طاعة خالق ميں جبين
ذکر حق کرتا تھا امة کو بچانے والا

قيد خانے ميں يہ کہتي تھي سکينة روکر
کوئي آتا بھي نہيں شمع جلانے والا

اب نہ بابا نہ چچا ہے نہ علی اکبر ہے
جز اجل کون ہے زنداں سے چھڑانے والا

روتے ہے اہل حرم دیکھ کے منظر یہ فرید
ایک بیمار ہے بس قبر بنانے والا